© rasailojaraid.com

حافظ لدھیانوی

حمد باری تعالیٰ

عطا تو نے کیا ہے مجھ کو درد و سوزِ پنہانی — بیاں کی زد میں آسکتی نہیں ہے لطفِ ارزانی

ہے سب کچھ تیری قدرت میں تو مالک بحروبر کا ہے — اڑاتا ہے ہوا کے دوش پر تختِ سلیمانی

دیا ہے آخری منشور تو نے ابنِ آدم کو — ہے سب کا رہنمائے زندگی ہر حرفِ قرآنی

نظر آتے ہیں ہر اک گام جلوے تیری قدرت کے — کہ جن کو دیکھ کر رہتا ہے انساں غرقِ حیرانی

سوادِ صبح کا منظر ہو یا ہو شامِ رنگیں کا — نظر آئی ترے انوار سے ہر چیز نورانی

کرم کا سلسلا ہوتا ہے میری شعر گوئی میں — ہے میری حمد میں افکارِ تازہ کی فراوانی

کیا ہے قصد جب حافظ نے تیری نعت گوئی کا
نظر آئی اسے فکر و نظر کی تنگ دامانی

☆☆

© rasailojaraid.com